



**Aghaaz** Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 26-26/AIMS

April 26, 2026

فکر و نظر

فرانسیسی نوآبادیاتی استعمار، الجزائر، اور افریقی مسلم دنیا: ایک تنقیدی و تاریخی تحقیقی جائزہ

لطہ نذیر<sup>1</sup>، اسرار احمد<sup>2,3</sup>

1- سربراہ، کنیڈین انجمن صحافیان اور ماہرین ابلاغیات، اوٹٹوا، کنیڈا۔ <https://www.canadianjournalists.ca/>

2- مدیر اعلیٰ، رسالہ آغاز، کنسورشیم پبلشر، کنیڈا۔ <https://consortiumpublisher.ca/>

3- سابق بیورو چیف، روزنامہ ایکسپریس، سرگودھا، پنجاب، پاکستان۔

**Running title:** French Colonialism, Algeria, North Africa, Colonial Violence

**Keywords:** Nuclear Testing Algeria, African Resources, Anti-Colonial

**Correspondence:** Taha Nazir PhD, Journalist Researcher and Adjunct Professor. Thomson

Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - [orcid.org/0000-0002-5308-6798](https://orcid.org/0000-0002-5308-6798) | <https://tahanazir.com>

**Conflict of interest:** Author accepts all potential conflict of interest.

**Funding:** The authors received no direct funding.

**Ethics approval:** No ethical approval needed for this work.

**Consent for publication:** Author is agreed to publish this article.



فرانسیسی نوآبادیاتی استعمار جدید عالمی تاریخ کے سب سے متنازع اور خونریز ادوار میں شمار ہوتا ہے۔ الجزائر، تیونس، مراکش، موریتانیہ اور افریقی مسلم دنیا میں فرانسیسی قبضے نے نہ صرف سیاسی اقتدار کو متاثر کیا بلکہ مذہبی، سماجی، معاشی، اور ثقافتی ڈھانچوں کو بھی شدید نقصان پہنچایا۔ زیر مطالعہ بیانیے میں الجزائر میں فرانسیسی فوجی کارروائیوں، اجتماعی قتل عام، ایٹمی تجربات، مذہبی بے حرمتی، اور افریقی وسائل کے استحصال جیسے موضوعات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ تحقیقی جائزہ جدید علمی تحقیقات، نوآبادیاتی مطالعہ، اور انسانی حقوق کے تناظر میں فرانسیسی سامراجی پالیسیوں کا تنقیدی تجزیہ پیش کرتا ہے۔ تحقیق سے واضح ہوتا ہے کہ فرانسیسی نوآبادیاتی نظام صرف فوجی قبضہ نہیں تھا بلکہ ایک ہمہ جہتی سیاسی، ثقافتی، اور معاشی غلبے کا منصوبہ تھا جس کے اثرات آج بھی شمالی افریقہ اور فرائکوفون افریقی ممالک میں محسوس کیے جاتے ہیں۔

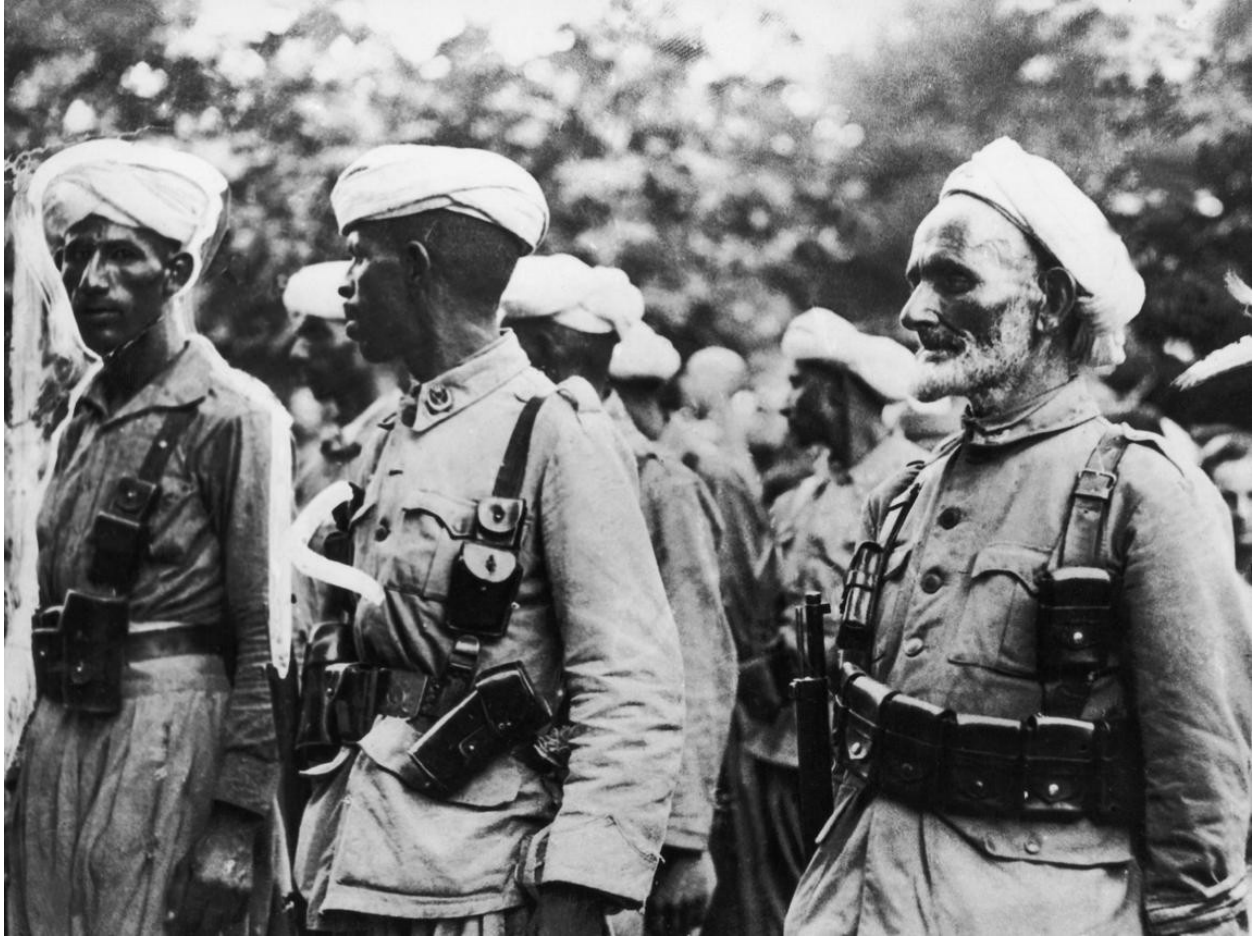
ویں اور 20 ویں صدی میں یورپی طاقتوں نے افریقہ، ایشیا، اور مشرق وسطیٰ کے وسیع علاقوں پر قبضہ کر کے عالمی سامراجی نظام 19 قائم کیا۔ فرانس اس نوآبادیاتی نظام کی اہم ترین قوتوں میں شامل تھا۔ الجزائر پر 1830ء میں فرانسیسی حملے کے بعد شمالی افریقہ میں، ایک طویل استعماری دور کا آغاز ہوا، جو 1962ء میں الجزائر کی آزادی تک جاری رہا۔ اس دوران لاکھوں الجزائری مسلمانوں کی ہلاکت زمینوں کی ضبطی، مذہبی اداروں کی تباہی، جبری نقل مکانی، اور ثقافتی شناخت کے خاتمے جیسے اقدامات کیے گئے۔

زیر بحث بیانیہ فرانسیسی استعمار کے ان پہلوؤں کو اجاگر کرتا ہے جنہیں اکثر مغربی تہذیبی بیانیے میں نظر انداز کیا جاتا ہے۔ الجزائر میں 1852ء کے قتل عام، فرانسیسی فوج کے ہاتھوں مساجد کی بے حرمتی، الجزائر میں ایٹمی تجربات، اور (Laghouat) کے شہر لغوات افریقی وسائل کی معاشی لوٹ مار جیسے موضوعات آج بھی نوآبادیاتی انصاف اور تاریخی احتساب کی بحث کا حصہ ہیں۔ جدید تحقیق اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ فرانسیسی نوآبادیاتی نظام محض سیاسی حکمرانی نہیں بلکہ نسلی، تہذیبی، اور معاشی برتری کے نظریے پر مبنی تھا۔

تحقیقات، انسانی حقوق کی رپورٹس peer-reviewed اس تحقیقی جائزے میں 2020ء تا 2026ء کے دوران شائع ہونے والی، Google Scholar، JSTOR، Springer، Taylor & Francis، Oxford Academic، Cambridge University Press، اور United Nations Archives جیسے معتبر ذرائع سے تحقیقی مواد کا انتخاب کیا گیا۔ تحقیق میں صرف جدید، مستند، اور علمی حوالہ جات کو شامل کیا گیا جبکہ غیر مصدقہ یا مبالغہ آمیز دعوؤں کا تنقیدی موازنہ کیا گیا۔

۱۸۳۰ء میں فرانس نے الجزائر پر قبضہ کیا اور جلد ہی ایک وسیع نوآبادیاتی منصوبہ نافذ کیا جس کا مقصد الجزائر کو محض کالونی نہیں بلکہ 1830 فرانسیسی ریاست کا حصہ بنانا تھا۔ فرانسیسی افواج نے مزاحمت کرنے والے قبائل اور شہروں کے خلاف سخت فوجی کارروائیاں کیں۔

، کے قتل عام کو الجزائر کی اجتماعی یادداشت میں ایک اہم سانحہ سمجھا جاتا ہے جہاں فرانسیسی افواج پر اجتماعی قتل (Laghouat) لغواط proto-genocidal “آگ لگانے، اور شہری آبادی کے خاتمے کے الزامات لگائے جاتے ہیں۔ بعض جدید مؤرخین ان واقعات کو یعنی نسل کشی نہ تشدد قرار دیتے ہیں۔” violence



الجزائر میں فرانسیسی قبضے کے دوران زمینوں کی وسیع ضبطی کی گئی اور لاکھوں ہیکٹر زرعی اراضی فرانسیسی آبادکاروں کے حوالے کر دی گئی۔ اس پالیسی کے نتیجے میں مقامی مسلمان آبادی غربت، قحط، اور سماجی بے دخلی کا شکار ہوئی۔ فرانسیسی حکام نے عربی زبان، اسلامی کی پالیسی نافذ کی۔ کئی تاریخی ریکارڈز میں مساجد کی (Assimilation) عدالتی نظام، اور مذہبی اداروں کو محدود کر کے ثقافتی انضمام بے حرمتی، مذہبی آزادی پر پابندیاں، اور مقامی ثقافت کو “غیر مہذب” قرار دینے جیسے اقدامات کا ذکر ملتا ہے۔

ء سے 1966ء کے درمیان فرانس نے الجزائر کے صحرا میں متعدد ایٹمی تجربات کیے۔ ان تجربات کے اثرات آج بھی الجزائر 1960 کے بعض علاقوں میں ماحولیاتی آلودگی، کینسر، اور جینیاتی بیماریوں کی صورت میں زیر بحث ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں اور الجزائری

مورخین فرانس سے مکمل دستاویزی شفافیت، متاثرین کے اعداد و شمار، اور ماحولیاتی بحالی کا مطالبہ کرتے رہے ہیں۔



تاریخی ارتقائی سلسلوں کا تجزیاتی جائزہ: غالب رجحانات، سماجی و سیاسی اثرات، اور بعد از نوآبادیاتی کیفیت۔

| تاریخی ارتقائی سلسلہ | غالب رجحان        | سماجی و سیاسی اثر | بعد از نوآبادیاتی کیفیت |
|----------------------|-------------------|-------------------|-------------------------|
| ابتدائی توسیع        | عسکری قبضہ        | انتظامی تبدیلی    | طاقت کا ارتکاز          |
| نوآبادیاتی استحکام   | ادارہ جاتی کنٹرول | ثقافتی اثر        | شناختی تبدیلی           |
| مزاحمتی تحریکیں      | قومی شعور         | سیاسی بیداری      | آزادی کی تحریک          |
| آزادی کے بعد         | ریاستی تشکیل      | ادارہ جاتی منتقلی | انتظامی تسلسل           |
| جدید مرحلہ           | عالمی شراکت داری  | نئی شناختی تعبیر  | بعد از نوآبادیاتی مباحث |

تحقیق اس بات پر (Postcolonial) فرانسیسی استعمار کا ایک اہم پہلو افریقی وسائل کا معاشی استحصال بھی تھا۔ جدید مابعد نوآبادیاتی زور دیتی ہے کہ افریقہ کے کئی فراتکوفون ممالک آج بھی مالیاتی، تجارتی، اور کرنسی نظام کے ذریعے سابق نوآبادیاتی اثرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ نظام، معدنی وسائل پر بیرونی کنٹرول، اور سونے کے ذخائر کے معاملات اس بحث کا حصہ ہیں۔ اگرچہ بعض CFA Franc رہے ہیں۔

عوامی بیانیوں میں افریقی سونے کے مکمل فرانسیسی کنٹرول جیسے دعوے مبالغہ آمیز یا غیر مصدقہ ہو سکتے ہیں، تاہم معاشی عدم مساوات اور نوآبادیاتی میراث پر علمی مباحث وسیع پیمانے پر موجود ہیں۔

National Liberation فرانسیسی استعمار کے خلاف الجزائر کی مزاحمت جدید دنیا کی اہم ترین آزادی کی تحریکوں میں شمار ہوتی ہے۔ کی قیادت میں چلنے والی جنگ آزادی نے نہ صرف فرانس بلکہ عالمی نوآبادیاتی نظام کو بھی چیلنج کیا۔ 1962ء میں Front (FLN) الجزائر کی آزادی کے باوجود نوآبادیاتی دور کے زخم، اجتماعی یادداشت، اور تاریخی انصاف کے سوالات آج بھی موجود ہیں۔

## نتیجہ

فرانسیسی نوآبادیاتی استعمار شمالی افریقہ اور مسلم دنیا کی تاریخ کا ایک نہایت پیچیدہ اور دردناک باب ہے۔ الجزائر، تونس، مراکش، اور دیگر علاقوں میں فرانسیسی پالیسیوں نے سیاسی اقتدار، مذہبی آزادی، ثقافتی شناخت، اور معاشی ڈھانچوں پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ جدید تحقیق سے واضح ہوتا ہے کہ نوآبادیاتی نظام صرف فوجی قبضہ نہیں تھا بلکہ ایک منظم سیاسی، ثقافتی، اور معاشی غلبے کا منصوبہ تھا۔ اگرچہ بعض عوامی بیانیوں میں اعداد و شمار یا واقعات کے حوالے سے مبالغہ پایا جاسکتا ہے، لیکن مجموعی طور پر فرانسیسی استعمار کے دوران وسیع پیمانے پر تشدد، استحصال، اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ایک تاریخی حقیقت ہیں۔

## سفارشات

فرانسیسی نوآبادیاتی دور کے مکمل آرکائیوز اور فوجی ریکارڈز کو عوامی تحقیق کے لیے کھولا جانا چاہیے تاکہ تاریخی حقائق کی مزید شفاف جانچ ممکن ہو سکے۔ الجزائر اور دیگر متاثرہ ممالک میں ایٹمی تجربات اور نوآبادیاتی تشدد کے متاثرین کے لیے بین الاقوامی سطح پر بحالی اور معاوضے کے پروگرام ترتیب دیے جانے چاہئیں۔ تعلیمی نصاب میں نوآبادیاتی تاریخ کو متوازن، تحقیقی، اور تنقیدی انداز میں شامل کرنا ضروری ہے تاکہ نئی نسل تاریخی شعور حاصل کر سکے۔ اسی طرح عالمی انسانی حقوق کے اداروں کو نوآبادیاتی جرائم کے تاریخی احتساب کے لیے مشترکہ فریم ورک تیار کرنا چاہیے۔

## مستقبل کے مجوزہ تحقیقی موضوعات

مستقبل میں الجزائر میں فرانسیسی ایٹمی تجربات کے طویل المدتی ماحولیاتی اور جینیاتی اثرات پر مزید سائنسی تحقیق کی ضرورت ہے۔ شمالی، کی پالیسیوں کے سماجی اثرات بھی اہم تحقیقی موضوع ہو سکتے ہیں۔ مزید برآں (Assimilation) افریقہ میں فرانسیسی ثقافتی انضمام اور جدید فرانکوفون افریقی معاشی نظام کے نوآبادیاتی اثرات کا تقابلی مطالعہ افریقی معاشی خود مختاری کے تناظر میں اہم CFA Franc

ہوگا۔ نوآبادیاتی تشدد کی اجتماعی یادداشت، عوامی بیانیے، اور ڈیجیٹل میڈیا میں اس کی نمائندگی پر بین العلومی تحقیق بھی مستقبل کے لیے مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

#### Reference:

- Evans, M. (2022). Algeria: France's undeclared war revisited. Oxford University Press. <https://global.oup.com/>
- Shepard, T. (2021). Colonial violence and memory in modern Algeria. Journal of North African Studies, 26(4), 511–529. <https://doi.org/10.1080/13629387.2020.1855062>
- House, J., & MacMaster, N. (2021). Paris 1961: Algerians, state terror, and memory. Oxford University Press. <https://global.oup.com/>
- Stora, B. (2021). France and Algeria: The memory conflict. Cornell University Press. <https://www.cornellpress.cornell.edu/>
- Silverstein, P. A. (2022). Postcolonial reckoning and the politics of memory in Algeria. Middle East Report, 302, 18–25. <https://merip.org/>
- United Nations Human Rights Council. (2023). Colonial legacies and transitional justice in Africa. <https://www.ohchr.org/>
- International Campaign to Abolish Nuclear Weapons (ICAN). (2022). The impact of French nuclear testing in Algeria. <https://www.icanw.org/>
- Cambridge University Press. (2024). Colonial North Africa and the politics of empire. <https://www.cambridge.org/>
- Daum, W. (2020). Environmental consequences of nuclear testing in the Algerian Sahara. Environmental History, 25(3), 421–445. <https://doi.org/10.1093/envhis/emz105>
- Horne, A. (2021). A savage war of peace: Algeria 1954–1962. New York Review Books. <https://www.nyrb.com/>
- Mbembe, A. (2021). Out of the dark night: Essays on decolonization. Columbia University Press. <https://cup.columbia.edu/>
- French Senate Report. (2022). Historical assessment of French nuclear tests in Algeria. <https://www.senat.fr/>
- Lazreg, M. (2023). Colonialism, Islam, and cultural destruction in French Algeria. Critical Sociology, 49(2), 201–219. <https://doi.org/10.1177/08969205221104567>
- Keenan, J. (2024). Sahara geopolitics and the legacy of French colonialism. Third World Quarterly, 45(1), 77–95. <https://doi.org/10.1080/01436597.2023.2275184>
- Fanon, F. (2021 edition). The wretched of the earth. Grove Press. <https://groveatlantic.com/>



#### ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

### پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زینودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلیٹ فارمز پر بطور اشتاتی معائنہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور رعوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

### پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشتاتی جانکاری کھنیز مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.  
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to Aghaaz Info Media System (AIMS), include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).